

حصہ انتہائی

سوال نمبر 1

نظم کا خلاصہ

مولانا ظفر علی خان نظم میں مستقبل کی جھلک دکھاتے ہوئے کہتا ہے کہ مسلمان جو آزادی کے لیے جہاد کر رہے ہیں، ان کی محنت ذالغ نہیں جائے گی۔ مسلمان بغیر سے لے کر اب تک آزادی کے لیے جنگ لڑ رہے ہیں اور ان کے خون کی قربانی ذالغ نہیں جائے گی بلکہ دوسروں کو بھی جذبہ دے گی آزادی کے لیے جنگ لڑنے کی۔ آج صرف شاعر یہ بات کر رہا ہے کل کو سیر کوئی آزادی کی بات کرے گا اور آزادی حاصل کر کے رہے گے۔ حلق جیت جائے گا اور باطل مار جائے گا۔ بہت جلد آزادی کا سورج طلوع ہوگا۔ شاعر کو افسوس ہے کہ کل کو سیر کوئی اس کی شاعری کہ سمجھ کا اور لڑے گا پھر آزادی حاصل کرے گا۔

سوال نمبر 2

عبارت کی تکمیل

درختوں کی وجہ سے بارش کا سبب بنتا ہے۔ اس کی وجہ سے آلودگی کم ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے زمین پر خوبیتی پیدا ہوتی ہے۔ اس کی گہری سے بہت سی صنعتیں فروغ پھلتی ہیں۔ یہ بہت سے جانوروں کا گھر ہے اور انہیں ایندھن کی نذر نہیں ہونا چاہیے۔
کتاب: درخت ایک نعمت